



## سوال

(418) زکاة کے مال شادی کرے اخراجات میں مدد کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی شادی کرنا چاہتا ہے، اور اس کے پاس اخراجات اس قدر نہیں ہیں کہ وہ یہ فریضہ نبھاسکے، تو کیا ایسے آدمی زکاة کے مال سے مدد کرنی جائز ہے کہ وہ اپنی شادی کر سکے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی انسان اپنی فقیری اور تنگ دستی کے باعث شادی نہ کر پارہا ہو، تو جائز ہے کہ مال زکاة سے اس کی مدد کی جائے، کیونکہ نکاح شادی انسان کی لازمی ضروری میں سے ہے کہ آدمی اس ذیلیے سے عقیف اور پاک دامن ہو سکتا ہے۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ کسی تنگ دست کی مال زکاة سے شادی کرادی جائے، یا شادی کے اخراجات میں مدد کر دی جائے، کیونکہ یہ ان ضرورت مندوں میں سے ہے جن کے متعلق قرآن کریم نے صراحت سے فرمایا ہے کہ ان کو زکاة دی جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ